المستدرك

على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

المستدرك على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ——— المستدرک (جلد ششم)

تصنیف ——— للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

پروف ریڈنگ ——— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ——— ورڈز میکر

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— دسمبر 2013ء

سرورق ——— باھو گرافکس

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8659 - حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِيْ عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْمَهْدِيِّ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هَيْهَاتَ، ثُمَّ عَقَدَ بِيَدِهِ سَبْعًا، فَقَالَ: " ذَاكَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ: اللّٰهَ اللّٰهَ قُتِلَ، فَيَجْمَعُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُ قَوْمًا قُزُعًا كَقَزَعِ السَّحَابِ، يُؤَلِّفُ اللّٰهُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَا يَسْتَوْحِشُونَ اِلٰى اَحَدٍ، وَلَا يَفْرَحُونَ بِاَحَدٍ، يَدْخُلُ فِيهِمْ عَلٰى عِدَّةُ اَصْحَابِ بَدْرٍ، لَمْ يَسْبِقْهُمُ الْاَوَّلُوْنَ وَلَا يُدْرِكُهُمُ الْاٰخِرُوْنَ، وَعَلٰى عَدَدِ اَصْحَابِ طَالُوتَ الَّذِينَ جَاوَزُوا مَعَهُ النَّهَرَ، قَالَ اَبُوْ الطُّفَيْلِ: قَالَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ: اَتُرِيدُهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ ، قَالَ: اِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ هٰذَيْنِ الْخَشَبَتَيْنِ، قُلْتُ: لَا جَرَمَ وَاللّٰهِ لَا اُرِيهِمَا حَتّٰى اَمُوتَ ، فَمَاتَ بِهَا يَعْنِي مَكَّةَ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8659 – علی شرط البخاری ومسلم

✧✧ محمد بن حنفیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے ،ایک آدمی نے ان سے مہدی کے بارے میں پوچھا ،حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھ سے دور ہو جاؤ ،اس کے بعد اپنے ہاتھ سے سات کا عقد بنایا اور فرمایا: وہ آخری زمانے میں نکلے گا ، یہ وہ زمانہ ہوگا جب اللہ کا نام لینے پر انسان کو قتل کر دیا جائے گا ، اللہ تعالیٰ اس کے لئے بادلوں کے ایک ٹکڑے کی مانند لوگ جمع کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں الفت ڈال دے گا ، یہ کسی سے نہیں ڈریں گے اور نہ کسی پر خوش ہوں گے ان میں بدری صحابہ کی تعداد کے برابر لوگ جمع ہو جائیں گے ، سابقہ لوگ ان تک پہنچ نہیں پائیں گے اور بعد والے ان کو پا نہیں سکیں گے۔ ان کی تعداد طالوت کے ان ساتھیوں جتنی ہوگی جو طالوت کے ہمراہ نہر سے گزرے تھے۔ ابوالطفیل کہتے ہیں: ابن حنفیہ نے کہا: کیا تم اس کا ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: وہ ان دو لکڑیوں کے درمیان سے نکلے گا۔ میں نے کہا: یقیناً ،اللہ کی قسم میں اپنی زندگی میں اس کو کبھی نہیں دیکھوں گا۔ پھر وہ مکہ میں انتقال کر گئے ،اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8660 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْخَازِنُ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِبُخَارٰى، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْهِسِنْجَانِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي الْفَوَارِسِ وَاَنَا غُلَامٌ شَابٌّ، فَرَاَيْتُ النَّاسَ مُجْتَمِعِينَ عَلٰى رَجُلٍ، قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوْا: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ تُرْفَعَ الْاَشْرَارُ وَتُوضَعَ الْاَخْيَارُ، وَيُفْتَحَ الْقَوْلُ وَيُخْزَنَ الْعَمَلُ، وَيُقْرَاَ بِالْقَوْمِ الْمُثَنَّاةُ لَيْسَ فِيهِمْ اَحَدٌ يُنْكِرُهَا قِيلَ: وَمَا